

# کتاب یوئیل اور لاودیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - شماره پینتیس

Jeff Pippenger

2026-01-27

## عدد پینتیس

ارلی رائٹنگز کے صفحہ 81 پر (اور "81" ایک الہی سردار کاہن اور اسی کاہنوں کی علامت ہے)، ولیم ملر کے دوسرے خواب کا اندراج ہے۔ نبوکدنصر کی مانند، ولیم ملر نے دو خواب دیکھے۔ دانی ایل کے باب چہارم میں نبوکدنصر کا دوسرا خواب، لاویین 26 میں موسیٰ کے "سات زمانوں" کے سیاق میں بیان ہوا ہے۔ ملر نے 2,520 کی تعلیم دینے وقت—جسے وہ "سات زمانے" کہتا تھا—لاویین 26 کے "سات زمانوں" کی توضیح کے لیے دانی ایل کے باب چہارم کو استعمال کیا۔ ملر نے یہ نہ پہچانا کہ اس کی تمثیل نبوکدنصر میں کی گئی تھی، لیکن باب چہارم میں نبوکدنصر کے 2,520 دنوں کی نمائندگی ایک طرف لفظ "scatter" کے ذریعے، اور دوسری طرف اس حقیقت کے ذریعے ہوتی ہے کہ یہ لفظ، ملر کے خواب میں مٹی جھاڑنے والا آدمی آنے سے پہلے، "سات بار" آتا ہے۔

سیسٹر واٹ ملر کو "فادر ملر" کہتی ہیں، مگر یہ خطاب کاتھولکوں کے وثنی طریق پر نہیں، بلکہ پدرانہ معنوں میں ہے، جیسے باپ ابراہیم۔ ملر ایک علامت ہے؛ وہ عہد کا آدمی ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ آخری عہد تک پہنچنے والی راہ میں کتاب مقدس کی علامتوں کی کڑیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یوئیل ہمیں بتاتا ہے کہ آخری ایام میں بزرگ خواب دیکھیں گے، اور ولیم ملر ہماری تاریخ کا وہ بزرگ ہے، اور وہی وہ کسان بھی ہے جس نے ولیم ٹنڈیل کی اس پیشین گوئی کو پورا کیا جس میں کہا گیا ہے: "اگر خدا نے میری جان بخشی، تو چند ہی برسوں میں میں سب بنوں گا کہ ہل چلانے والا ایک لڑکا کتاب مقدس کو تجھ سے بڑھ کر جانتا ہوگا۔"

"خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ وہ ایک ایسے کسان کے دل پر اثر انداز ہو جو بائبل پر ایمان نہیں رکھتا تھا، تاکہ اسے نبوتوں کی جستجو کے لیے رہنمائی کرے۔ خدا کے فرشتے بار بار اس برگزیدہ شخص کے پاس آئے، تاکہ اس کے ذہن کی رہنمائی کریں اور اس کی سمجھ پر ان نبوتوں کو کھول دیں جو ہمیشہ سے خدا کے لوگوں پر تاریک رہی تھیں۔ سچائی کی زنجیر کا آغاز اسے دیا گیا، اور اسے یوں رہنمائی ملتی گئی کہ وہ کڑی سے کڑی تلاش کرتا چلا گیا، یہاں تک کہ وہ خدا کے کلام کو حیرت اور تحسین کے ساتھ دیکھنے لگا۔ اس نے وہاں سچائی کی ایک کامل زنجیر دیکھی۔ وہ کلام جسے اس نے غیر الہامی سمجھا تھا، اب اپنی خوبصورتی اور جلال کے ساتھ اس کی نگاہ کے سامنے کھل گیا۔ اس نے دیکھا کہ کلام مقدس کا ایک حصہ دوسرے کی توضیح کرتا ہے، اور جب ایک عبارت اس کی سمجھ پر بند ہوتی، تو وہ کلام کے دوسرے حصے میں وہ بات پاتا جو اس کی توضیح کر دیتی تھی۔ اس نے خدا کے مقدس کلام کو خوشی کے ساتھ، اور نہایت گہرے احترام اور ہیبت کے ساتھ، عزیز جانا۔" اوائل تحریریں، 230۔

ملر وہ کسان تھا جس نے ٹنڈیل کی پیشین گوئی پوری کی، اور دانی ایل 8:14 کی مہر کشائی سے اس نے جو نبوتی معرفت مرتب کی تھی، اس کی پہلی اشاعت 1831 میں ہوئی، جو بائبل کے کنگ جیمز ورژن کی اشاعت کے دو سو بیس برس بعد تھی۔ جان وائکلف، ولیم ٹنڈیل، اور 1611 میں کنگ جیمز بائبل کی اشاعت، تین سنگ میل ہیں جو اس دو سو بیس سالہ نبوت کا آغاز کرتے ہیں جو اس وقت ختم ہوتی ہے جب ٹنڈیل کا ہل چلانے والا لڑکا پہلے فرشتے کے پیغام کے لیے خدا کے کلام کو کھول دے گا، جس کے بعد دو اور فرشتے آئے تھے۔ وہ پہلا فرشتہ 1798 میں آیا اور تیسرا 1844 میں۔ وائکلف، ٹنڈیل اور کنگ جیمز اس کسان کے ساتھ مربوط ہیں جو ٹنڈیل کی پیشین گوئی پوری کرے گا، اور جو 1798 سے

1844 تک تین فرشتوں کی تاریخ کی تمثیل بنے گا۔

ولیم ملر کی الفا دریافت لایوں باب 26 کے 2,520 برس تھے، اور اُس کی اومیگا دریافت دانی ایل 8:14 کے 2,300 برس تھے۔ یہوداہ کی 2,520 برس پر مشتمل پراگندگی 677 قبل مسیح میں شروع ہوئی اور 1844 میں ختم ہوئی۔ دانی ایل 8:14 کے 2,300 برس 1844 میں اختتام پذیر ہوئے۔ دونوں کا اختتام 1844 ہی میں ہوا، اور ولیم ملر کی الفا اور اومیگا دریافتوں کے نقاط آغاز آپس میں دو سو بیس برس کے فاصلے پر تھے۔ "دو سو بیس" ولیم ملر کی ایک علامت ہے، جو دو گواہوں پر قائم ہے۔ ملر کی الفا اور اومیگا دریافتوں کی نمائندگی 1798 اور 1844 کرتے ہیں۔ شمالی مملکت کے خلاف 2,520 کی پراگندگی 1798 میں ختم ہوئی، اور چھیالیس برس بعد 1844 میں 2,300 برس اختتام پذیر ہوئے۔

1798 میں اختتام پذیر ہونے والی 2,520 برس کی مدت اس تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے، اور یہوداہ کے خلاف 2,520 برس، جو 1844 میں ختم ہوئے، دو سو بیس برس کی ایک مدت کو وجود دیتے ہیں۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اسرائیل کے خلاف 2,520 چھیالیس برس کی نبوتی مدت کا نتیجہ دیتا ہے، اور یہوداہ کے خلاف 2,520 دو سو بیس برس کی نبوتی مدت کا۔ اُس مدت کا الفا 677 قبل مسیح ہے اور اومیگا 457 قبل مسیح؛ یعنی چھیالیس سالہ مدت اور دو سو بیس سالہ مدت دونوں کا الفا 2,520 سے ممتل ہے، اور دونوں خطوط کا اومیگا 2,300 ہے۔ 2,520 برس کے دو 'نشئت' اس مدت کے دو گواہ فراہم کرتے ہیں جو 2,520 سے شروع ہو کر 2,300 پر ختم ہوتی ہے۔ یہ دونوں خطوط ولیم ملر کی الفا اور اومیگا دریافتوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

#### خواب ولیم ملر

میں نے خواب دیکھا کہ خدا نے ایک نادیدہ ہاتھ کے ذریعے مجھے ایک نرالے انداز سے تیار کردہ صندوقچہ بھیجا، جو تقریباً دس انچ لمبا اور چھ انچ مربع تھا، ابنوس اور موتیوں سے نہایت نفاست کے ساتھ جڑا ہوا۔ صندوقچے کے ساتھ ایک چابی لگی ہوئی تھی۔ میں نے فوراً چابی لی اور صندوقچہ کھول دیا تو میری حیرت و تعجب کے لیے دیکھا کہ وہ ہر قسم اور ہر جسامت کے جواہرات، پیرے، قیمتی پتھر، اور سونے چاندی کے ہر ناپ اور قیمت کے سکوں سے بھرا ہوا تھا، جو صندوقچے میں اپنی اپنی جگہ نہایت خوبصورتی سے سجے ہوئے تھے؛ اور اس ترتیب کے ساتھ وہ ایسی روشنی اور شان منعکس کر رہے تھے جس کی برابری بس سورج ہی کر سکتا تھا۔

میں نے یہ اپنا فرض نہ سمجھا کہ اس شاندار منظر کا لطف اکیلا اٹھاؤں، اگرچہ اس کے اندر موجود چیزوں کی چمک دمک، خوبصورتی اور قدر و قیمت سے میرا دل بے حد مسرور تھا۔ چنانچہ میں نے اسے اپنے کمرے کی درمیانی میز پر رکھ دیا اور یہ اعلان کر دیا کہ جس کسی کو خواہش ہو وہ آ کر اس زندگی میں انسان نے کبھی دیکھا ہوا سب سے پر جلال اور تابناک منظر دیکھ لے۔

لوگ اندر آنے لگے؛ ابتدا میں ان کی تعداد کم تھی، مگر رفتہ رفتہ ہجوم ہو گیا۔ جب وہ پہلی بار صندوقچے میں جھانکتے تو حیران ہوتے اور خوشی سے نعرہ مسرت بلند کرتے۔ لیکن جب ناظرین کی تعداد بڑھ گئی تو ہر شخص جواہرات کو الٹ پلٹ کرنے لگا، انہیں صندوقچے سے نکال کر میز پر بکھیرنے لگا۔

میں نے یہ سوچنا شروع کیا کہ مالک میرے ہاتھ سے دوبارہ صندوقچہ اور جواہرات طلب کرے گا؛ اور اگر میں یہ گوارا کرتا کہ وہ بکھر جائیں، تو میں انہیں پھر کبھی پہلے کی طرح صندوقچہ میں اپنی اپنی جگہوں پر نہ رکھ سکوں گا؛ اور مجھے محسوس ہوا کہ میں اس جواب دہی کا عہدہ برآ نہ ہو سکوں گا، کیونکہ وہ نہایت بھاری ہوگی۔ پھر میں نے لوگوں سے التجا شروع کی کہ وہ انہیں ہاتھ نہ لگائیں اور نہ انہیں صندوقچہ سے باہر نکالیں؛ لیکن جوں جوں میں التجا کرتا گیا، وہ انہیں اور زیادہ بکھیرتے گئے؛ اور اب یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ انہیں سارے کمرے میں، فرش پر اور کمرے کے اسباب خانہ کی ہر چیز پر، بکھیر رہے ہیں۔

پھر میں نے دیکھا کہ اصلی جواہرات اور سگّوں کے درمیان انہوں نے بے شمار جعلی جواہرات اور نقلی سگّے بکھیر دیے تھے۔ ان کی پست حرکت اور ناشکری پر مجھے سخت غصہ آیا، اور میں نے اس پر انہیں سرزنش اور ملامت کی؛ لیکن جتنا میں سرزنش کرتا گیا، وہ اتنا ہی زیادہ اصلی جواہرات اور سگّوں کے درمیان جعلی جواہرات اور نقلی سگّے بکھیرتے گئے۔

پھر میری نفسانی طبیعت برافروختہ ہو گئی اور میں نے انہیں کمرے سے نکالنے کے لیے جسمانی قوت استعمال کرنا شروع کی؛ مگر جب میں ایک کو باہر دھکیلتا تو تین اور اندر آ جاتے اور مٹی، برادہ، ریت اور ہر طرح کا کوڑا کرکٹ لے آتے، یہاں تک کہ انہوں نے اصلی جواہرات، پیرے اور سگّے سب ڈھانپ دیے اور وہ سب نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ انہوں نے میرے صندوقچے کو بھی چیر پھاڑ دیا اور اس کے کٹڑے کوڑے کرکٹ میں بکھیر دیے۔ مجھے لگا کہ کوئی شخص میرے غم یا میرے غصے کی پروا نہیں کرتا۔ میں بالکل دل شکستہ اور مایوس ہو گیا اور بیٹھ کر رو دیا۔

جب میں یوں اپنے فقدانِ عظیم اور جوابِ دہی پر گریہ و زاری اور ماتم کر رہا تھا، میں نے خدا کو یاد کیا اور تضرع کے ساتھ دعا کی کہ وہ میرے لیے مدد بھیجے۔

فوراً دروازہ کھلا، اور ایک شخص کمرے میں داخل ہوا، عین اسی وقت جب سب لوگ وہاں سے نکل گئے؛ اور اُس نے، ہاتھ میں جھاڑو لئے ہوئے، کھڑکیاں کھول دیں اور کمرے سے گرد و غبار اور کچرا جھاڑ لگا۔

میں نے اسے پکارا کہ باز رہ، کیونکہ کوڑا کرکٹ کے درمیان کچھ قیمتی جواہرات بکھرے ہوئے تھے۔ اُس نے مجھ سے کہا: 'خوف نہ کر، کیونکہ وہ 'ان کا خیال رکھے گا'۔

پھر، جب وہ گرد و کچرا، جعلی زیورات اور نقلی سگّے جھاڑ رہا تھا، تو یہ سب بادل کی مانند اٹھ اور کھڑکی سے باہر نکل گئے، اور ہوا انہیں اڑا کر لے گئی۔ افراتفری میں میں نے ایک لمحے کو آنکھیں بند کر لیں؛ جب کھولیں تو سارا کچرا غائب تھا۔ قیمتی جواہرات، پیرے، سونے اور چاندی کے سگّے کمرے بھر میں فراوانی سے ہر طرف بکھرے پڑے تھے۔

پھر اس نے میز پر ایک صندوقچہ رکھا، جو پہلے والے سے کہیں بڑا اور زیادہ خوبصورت تھا، اور زیورات، پیرے، سگّے مٹھی بھر بھر کر سمیٹے، اور انہیں صندوقچے میں ڈال دیا، یہاں تک کہ ایک بھی باقی نہ رہا، حالانکہ بعض پیرے سوئی کی نوک سے بھی بڑے نہ تھے۔

پھر اس نے مجھ سے کہا کہ 'آ کر دیکھو'۔

میں نے صندوقچے میں جھانکا، مگر یہ منظر دیکھ کر میری آنکھیں چکاچوند ہو گئیں۔ وہ اپنی پہلی شان سے دس گنا زیادہ چمک رہے تھے۔ میں نے سوچا کہ جن بدکار لوگوں نے انہیں خاک میں بکھیر کر روند ڈالا تھا، ان کے قدموں نے انہیں ریت میں رگڑ رگڑ کر مانجھ دیا تھا۔ وہ صندوقچے میں نہایت خوبصورت ترتیب سے سجے ہوئے تھے، ہر ایک اپنی جگہ پر، اور انہیں اس میں ڈالنے والے کی کوئی نمایاں محنت دکھائی نہیں دیتی تھی۔ میں انتہائی خوشی سے پکار اٹھا، اور اسی پکارنے مجھے جگا دیا۔ ابتدائی تحریریں، 81-83۔

یہ خواب صفحہ "81" سے شروع ہوتا ہے، جو کاہنوں کی علامت ہے، اور یہ لاودیکیائی سپیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے اُس کام کی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے جس میں اس کلیسیا نے اُن بنیادی سچائیوں کو منہدم کیا جو الوہیت نے ولیم ملر کی بشریت کی وساطت سے یکجا کی تھیں۔ یہ تاریخ اُس وقت اختتام پذیر ہوتی ہے جب ملر نے "فرطِ شادمانی سے پکارا" اور اُس کی پکارنے اُسے "بیدار" کر دیا۔ خواب میں نمائندگی پانے والی یہ تاریخ تیسرے فرشتہ کی بلند پکار پر منتہی ہوتی ہے، جو نصف شب کی پکار کا نقطہٴ عروج ہے۔ ملر کے خواب کی تاریخی روایت ملرائی تاریخ کے سنگِ میلوں کی بھی نمائندگی کرتی ہے، لہذا یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کی متوازی تاریخ کی بھی نمائندگی

کرتی ہے۔ اسی قدر اہم یہ امر بھی ہے کہ خواب کی تاریخی نمائندگی میں اُس تاریخ کا ایک نبوتی فریکٹل بھی شامل ہے جس کی تکرار 2023 میں شروع ہوئی۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں پہچانے گئے جواہر حق 2004 میں اور پھر 2012 میں عوامی ریکارڈ میں درج کیے گئے، جب "حقوق کی تختیوں" کی پیشکش نے ایک ایسے گروہ کو جمع کیا جس کا پراگندہ ہونا مقدر تھا۔ وہ حقائق 2004 میں، اُن حقائق کی پہلی پیشکش کے ساتھ جو 1989 میں مہر کھولے جانے سے منکشف ہوئے تھے، تختیوں پر رکھ دیے گئے۔ اُس وقت "چند" نے اس پیغام پر غور کیا، مگر 2012 میں "حقوق کی تختیاں" کے عنوان سے 95 پیشکشوں پر مشتمل سلسلے نے ایک مجمع کھینچ لیا، کیونکہ "لوگ آنے لگے؛ اول اول تعداد کم تھی، لیکن بڑھتے بڑھتے ایک ہجوم بن گیا"۔

سن 2012 سے لے کر 18 جولائی 2020 تک وہ صداقتیں تدریجاً منتشر کی گئیں اور کچرے کے ڈھیر تلے ڈھانپ دی گئیں۔ 18 جولائی 2020 کو حقوق کی تختیوں کے پیغام کے مؤیدین ساڑھے تین دن کی مدت کے لیے منتشر کر دیے گئے۔

اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے تو وہ درندہ جو اتاہ گڑھے سے نکلتا ہے اُن کے خلاف جنگ کرے گا، اور اُن پر غالب آ کر انہیں قتل کر ڈالے گا۔ اور اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کی گلی میں پڑی رہیں گی جو روحانی طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ اور لوگوں اور قبائل اور زبانوں اور قوموں میں سے لوگ تین دن اور نصف تک اُن کی لاشوں کو دیکھیں گے اور اُن کی لاشوں کو قبروں میں رکھے جانے نہ دیں گے۔ اور جو زمین پر بسے ہیں اُن پر خوشی منائیں گے اور شادمانی کریں گے اور ایک دوسرے کو بدیہ بھیجیں گے؛ کیونکہ ان دو نبیوں نے زمین کے باشندوں کو عذاب دیا تھا۔ مکاشفہ 10-11:7۔

یوم سبت، 30 دسمبر 2023 کو، فیوچر فار امریکہ نے 18 جولائی 2020 کے بعد اپنی پہلی عوامی نشست کے لیے زوم میٹنگ میں شرکت کی۔ 30 دسمبر 2023، 18 جولائی 2020 کے 1,260 دن بعد آتا ہے، یعنی 'تین دن اور نصف'۔ جب ایلپاہ اور موسیٰ سڑک پر مردہ پڑے تھے، دوسرا طبقہ 'خوشی منا رہا ہے'۔ فیوچر فار امریکہ نے جولائی 2023 میں نبوی پیغام کی اشاعت دوبارہ شروع کی، کیونکہ وہ پیغام جو اُس وقت تمام زمین تک جانا تھا، نبوی ضرورت کے تحت 'بیابان' سے آنا لازم تھا۔ تین دن اور نصف، یا 1,260 دن، بیابان ہیں۔

اور وہ عورت بیابان میں بھاگ گئی، جہاں خدا کی طرف سے اس کے لیے ایک جگہ تیار کی گئی تھی، تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اس کی پرورش کی جائے۔ مکاشفہ 12:6۔

'بیابان' ایک ہزار دو سو اور ساٹھ دن ہے، یعنی 1,260 دن، جو 'تین دن اور نصف' بھی ہے، اور اس کی نمائندگی مکاشفہ 12:6 میں کی گئی ہے، اور '126'، 1,260 کا عشرے۔ اُس وقت مہر کھلنے سے منکشف ہونے والے حیرت انگیز حقائق میں سے ایک یہ تھا کہ احبار باب چھبیس میں 'سات گنا' کی دعا کی تکمیل کے لیے توبہ ضروری ہے۔

1,260 دن، 2,520 دنوں کی علامت بھی ہیں۔ "سات زمانے" شمالی مملکت کے خلاف 723 قبل از مسیح میں شروع ہوئے اور 1798 عیسوی میں اختتام پذیر ہوئے۔ اس کا وسط 538 ہے، یوں 1,260 برس بنتے ہیں جن میں بت پرستی نے مقدس اور لشکر کو پامال کیا، اور اس کے بعد 1,260 برس جن میں پاپائیت نے مقدس اور لشکر کو پامال کیا۔ یہ نبوتی ساخت مسیح کے پبتسمہ سے صلیب تک کے 1,260 ایام کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جن کے بعد 34 عیسوی تک 1,260 نبوتی ایام آتے ہیں، جب انجیل غیر قوموں تک پہنچی۔ پس، دو گواہوں کی رو سے 1,260، 2,520 دنوں کا حصہ ہے، یعنی کتاب لایوان باب چھبیس میں مذکور موسیٰ کے "سات زمانے"۔

'بیابان میں پکارنے والے کی آواز' کا دور سبت، 18 جولائی 2020 کو شروع ہوا اور سبت، 30 دسمبر 2023 تک جاری رہا؛ جولائی 2023 میں وہ آواز پکارنے لگی، اور جب یہ 'بیابان' کا دور سبت، 30 دسمبر 2023 کو اختتام پذیر ہوا تو موسیٰ اور ایلیاہ کے جی اٹھنے کا وقت آ پہنچا۔ آواز کے پیغام نے یہ واضح کیا کہ ہر اصلاحی تحریک میں متوازی اولین مایوسیوں کا سنگ میل، دس کنواریوں کی تمثیل کے سیاق میں، 18 جولائی 2020 کی غلط پیشگوئی کی توضیح کرتا ہے۔ اس نے مرد و زن کو اس توبہ کی طرف بلایا جو لاویان باب چھبیس کی دعا میں ممتل ہے۔ ملر کا خواب اسی توبہ کی نمائندگی کرتا ہے جب وہ لکھتا ہے، "جب میں یوں اپنے عظیم نقصان اور جواب دہی پر گریہ و زاری اور ماتم کر رہا تھا، تو مجھے خدا یاد آیا، اور میں نے تضرع سے دعا کی کہ وہ مجھے مدد بھیجے۔"

## آئیے اور دیکھیے

ملر کے خواب کو 'آؤ اور دیکھو' کے دو اظہارات تقسیم کرتے ہیں۔ پہلی بار ملر لوگوں کو 'آؤ اور دیکھو' کی دعوت دیتا ہے، اور دوسری بار 'دھول جھاڑنے کے برش والا شخص' ملر کو 'آؤ اور دیکھو' کی دعوت دیتا ہے۔ 'آؤ اور دیکھو' ایک نبوی علامت ہے جو اس نبوی حقیقت کی تعیین کرتی ہے جس کی مہر کھل چکی ہو۔ پہلی چار مہروں میں سے ہر ایک میں 'آؤ اور دیکھو' کا حکم موجود ہے۔

اور میں نے دیکھا کہ جب برہ نے مہروں میں سے ایک مہر کھولی، تو میں نے سنا، گویا گرج کی سی آواز، کہ چار جانداروں میں سے ایک کہتا تھا، آ اور دیکھ۔ ... اور جب اس نے دوسری مہر کھولی، تو میں نے دوسرے جاندار کو یہ کہتے سنا، آ اور دیکھ۔ ... اور جب اس نے تیسری مہر کھولی، تو میں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سنا، آ اور دیکھ۔ ... اور جب اس نے چوتھی مہر کھولی، تو میں نے چوتھے جاندار کی آواز سنی کہ وہ کہتا تھا، آ اور دیکھ۔ مکاشفہ 1:6، 3، 5، 7.

ملر کے خواب کے آغاز میں کہا گیا "آؤ اور دیکھو" الفا ہے، اور اختتام پر کہا گیا "آؤ اور دیکھو" اومیگا ہے۔ خواب ابتدا ہی میں مہر کشائی کو جواہرات کے طور پر بیان کرتا ہے، کہ جب "انہیں ترتیب دیا گیا تو انہوں نے ایسا نور اور جلال منعکس کیا جو صرف آفتاب کے ہمسر تھا۔" جب مسیح نے ملر کو اومیگا کے لیے "آؤ اور دیکھو" کی دعوت دی، تو ملر کہتا ہے، "میری آنکھیں اس منظر سے خیرہ ہو گئیں۔ وہ اپنی سابقہ شان و شوکت سے دس گنا زیادہ چمک رہے تھے۔" الفا کی روشنی آفتاب کی مانند تھی اور اومیگا کی روشنی آفتاب سے دس گنا تھی۔

## پراگندہ کرنا

ملر کی سوگواری اور توبہ اُس عرصے کے اختتام پر ممتل ہے جو پہلے "آؤ اور دیکھو" سے شروع ہو کر آخری "آؤ اور دیکھو" پر ختم ہوتا ہے۔ اس عرصے میں، جو ملر کی جانب سے لوگوں کے لیے ایک پیغام کی مہر کشائی سے شروع ہوتا اور پھر مسیح کی جانب سے ملر کے لیے ایک پیغام کی مہر کشائی پر ختم ہوتا ہے، لفظ "scatter" سات مرتبہ پیش کیا گیا ہے۔ ملر اس لفظ کو دوبارہ استعمال کرے گا، لیکن پہلی اور آخری مہر کشائی کے درمیان "scatter" کا اظہار سات مرتبہ ہوتا ہے۔ بائبل "سات زمانوں" کے فیصلے کی شناخت لفظ "scatter" سے کرتی ہے۔

اور میں تمہیں قوموں میں پراگندہ کر دوں گا، اور تمہارے پیچھے تلوار کھینچ لاؤں گا: اور تمہاری زمین اجاڑ ہو جائے گی، اور تمہارے شہر سنسان ہو جائیں گے۔ احبار 26:33

ملر نے جو بالکل پہلی حقیقت دریافت کی، وہ احبار باب چھبیس کے "سات گنا" تھے، اور ملر کے خواب میں، ملر کے پیغام کی اشاعت اور مسیح کے پیغام کی اشاعت کے درمیان کی مدت میں، ولیم ملر کے کام سے ممتل تمام بنیادی حقائق کو لاؤدیکائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹزم کے الہیات دانوں کے ردی مواد اور جعلی سیکوں سے ڈھانپ دیا جانا تھا۔ ان بنیادی حقائق کے اس رد کو الفا اور اومیگا کے مابین کی تاریخ میں سات پراگندگیوں کے طور پر ممتل کیا گیا ہے۔ "سات گنا" ولیم ملر کے کام کی ایک علامت ہے،

اور یہی کام سیونٹھ ڈے ایڈونٹزم کی بنیادیں ہیں، جن میں دانی ایل 8:14 کے 2,300 دن اسی بنیاد کا مرکزی ستون ہیں۔ اس سے جو بات متعین ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ پراگندگی کے 2,520 برس، جو ولیم ملر کی پہلی، یا الفا، دریافت تھی، ایک ایسی مدت کے آغاز کی نشان دہی کرتے ہیں جو ولیم ملر کی اومیگا دریافت، یعنی 2,300 دن، پر ختم ہوئی۔

جب لاودکیائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹزم نے 1863 میں "سات زمانے" کو ترک کر دیا، تو انہوں نے ولیم ملر کی پہلی دریافت کو ترک کر دیا، جو ان کی الفا دریافت اور اساسی دریافت تھی۔ ملر کی دریافتوں میں آخری "2,300 دن" تھی، جو ان کی اومیگا دریافت اور تکمیلی دریافت تھی۔ "سات زمانے" جو 1798 میں اختتام پذیر ہوئے، 2,520 کی نشان دہی کرتے تھے، اور 2,300 دن 1844 میں نشان زد ہوئے۔

یہ مٹی جھاڑنے والا شخص ہی ہے جو جواہرات کو اُس وقت جمع کرتا ہے جب وہ سات بار بکھیر دیے گئے ہوتے ہیں۔ تب صندوقچہ زیادہ بڑا اور زیادہ حسین ہو جاتا ہے اور سورج سے دس گنا زیادہ چمکتا ہے۔ دس عدد آزمائش کی علامت ہے، لہذا وہ جواہرات یوم آفتاب سے متعلق آزمائش میں چمکتے ہیں؛ چنانچہ ملر کا خواب 1798ء میں شروع ہوتا ہے اور قانون اتوار کے وقت تیسرے فرشتے کی بلند پکار پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

1798 سے 1863 تک میلرائٹس کی تاریخ، 1798 سے قریب الوقوع اتوار کے قانون تک کی تاریخ ہی ہے۔ ولیم ملر کے خواب میں پیش کی گئی وہ تاریخ جو اس عرصے کے درمیان واقع ہے جب ملر کہتا ہے "اُو اور دیکھو" تا جب ڈرٹ برش والا شخص کہتا ہے "اُو اور دیکھو"، بیک وقت 1798 سے 1863 تک کا دور بھی ہے اور 1798 سے اتوار کے قانون تک کا دور بھی۔ جو خط 1863 پر ختم ہوتا ہے، وہ اس خط کا نبوتی فریکٹل ہے جو 1798 میں شروع ہو کر اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ یہ دونوں خطوط ملر کے خواب میں نمایاں کیے گئے ہیں۔

۲۲ اکتوبر ۱۸۴۴ء کا بند دروازہ، اتوار کے قانون کے وقت کے بند دروازے کی نظیر ہے۔ دو ہزار تین سو برس کی وہ نبوت جو ۱۸۴۴ء میں پوری ہوئی، اتوار کے قانون کی نظیر ہے۔

"مسیح کا، ہمارے سردار کاہن کے طور پر، مقدس ترین مقام میں، مقدس کی تطہیر کے لیے آنا، جیسا کہ دانی ایل 8:14 میں پیش کیا گیا ہے؛ ابن آدم کا قدیم الایام کے حضور آنا، جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں بیان ہوا ہے؛ اور خداوند کا اپنے پیکل میں آنا، جس کی پیش گوئی ملاکی نے کی، یہ سب ایک ہی واقعہ کی توصیفات ہیں؛ اور اسی کو اُس مثال میں بھی دلہے کے شادی میں آنے سے ظاہر کیا گیا ہے جیسے مسیح نے متی 25 کی دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان فرمایا ہے۔" The Great Controversy, 426

## سطور

ملر کی دریافتوں کا اومیگا 2,300 سالہ پیشین گوئی تھی، لہذا 1844 اور قانون اتوار دونوں کی نمائندگی 2,300 برس کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دونوں خطوط وقت میں 2,520 الفاے اور 2,300 اومیگا؛ ایک خط 1863 میں اختتام پذیر ہوتا ہے اور دوسرا قانون اتوار پر۔ دونوں خطوط میں 2,520 کی پیشین گوئی الفا اور/یا سنگ بنیاد ہے۔ ملرائٹس کی تاسیساتی تاریخ میں 1798 تا 1863 کا فریکٹل اومیگا میں، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی سنگ اختتام کی تاریخ میں، ایک اور فریکٹل کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے۔

۹/۱۱ پر خدانے اپنی قوم کو یرمیاہ کے 'قدیم راستوں' کی طرف لوٹنے کے لیے پکارا، جو کہ بنیادیں ہیں، اور ان بنیادوں کی نمائندگی بنیادی تاریخ کے پیغامبر سے ہوتی ہے، جب کہ اس پیغامبر کی نمائندگی اس کی بنیادی الفا دریافت 'سات زمانے' سے ہوتی ہے۔ 'سات زمانے' ایک سو چوالیس ہزار کی بنیادوں کی علامت ہے، اور ۹/۱۱ پر اس جماعت کی مہر بندی بنیادوں کے امتحانی پیغام کے ساتھ شروع ہوئی، جس

کی نمائندگی ولیم ملر اور ایڈونٹ ازم کی اولین بنیادی صداقت کرتی ہے۔ ۹/۱۱ پر مہر بندی کا وقت شروع ہوا اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ایک سو چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت اختتام پذیر ہوگا۔

وہ تاریخ ایک فرکٹل ہے جو 2,520 سے شروع ہوتی اور 2,300 پر ختم ہوتی ہے، اور اسی لیے وہ تاریخ نبوی تاریخ کی تیسری لکیر ہے جس کی نمائندگی ولیم ملر کے خواب میں کی گئی ہے۔ 2,520 کی تکمیل 1798 میں ہوئی اور 2,300 کی 1844 میں۔ ان دو لکیروں سے جس کام کی نمائندگی ہوتی ہے وہ مسیح کا وہ کام ہے جس میں وہ اپنی الوہیت کو ہماری انسانیت کے ساتھ متحد کرتا ہے۔ یہ گنہگار کو قدیس میں تبدیل کرنے کا کام ہے، اعلیٰ فطرت کو ادنیٰ فطرت پر اس کے جائز تخت پر بحال کرنے کا۔ اسی سبب سے انسانی جسم کو بدن کے ہر خلیے کو مکمل طور پر ازسرنو پیدا کرنے میں 2,520 دن لگتے ہیں، اور یہی جسم 23 مذکر کروموسوم کو 23 مؤنث کروموسوم کے ساتھ ملانے پر قائم ہے۔ یہ دونوں مل کر ایک زندہ بیگل پیدا کرتے ہیں، جس کی نمائندگی عدد "46" سے کی جاتی ہے، جو 1798 سے 1844 تک کا عرصہ ہے، یعنی ولیم ملر کے خواب کا وہ دور جو 1798 کے 2,520 سے 1844 کے 2,300 تک پھیلا ہوا ہے۔

ولیم ملر کے خواب میں ایک اور قابل ذکر فریکٹل بھی شامل ہے۔ 9/11 سے اتوار کے قانون تک کا دور، 1798 سے اتوار کے قانون تک کے دور کا ایک فریکٹل ہے، بالکل اسی طرح جیسے 1798 سے 1863 تک کا دور تھا۔ 2023 سے اتوار کے قانون تک کا دور، 9/11 سے اتوار کے قانون تک کے دور کا فریکٹل ہے، اور یہی وہ تاریخ ہے جس کی طرف ملر کے خواب کے تمام خطوط ان سب کے اومیگا کے طور پر اشارہ کرتے ہیں۔ یہی وہ زمانہ ہے جس میں اصلی صداقتیں سورج کی نسبت دس گنا بڑھا دی جاتی ہیں۔

## دو بسَل

1840ء کی دہائی میں، لفظ "bustle" (بطور اسم) عموماً پرتوان، مصروف یا شورانگیز سرگرمی کے معنی میں آتا تھا، اور اکثر اس میں ہنگامہ، جوش و خروش، عجلت یا اضطراب کا پہلو بھی شامل ہوتا تھا۔ یہ زندہ دل حرکت، ہلچل، یا ادھر ادھر کی دوڑ دھوپ کی طرف اشارہ کرتا تھا، خواہ وہ ہجوم میں ہو، کسی گھرانے میں، بازار میں، یا کسی خاص واقعہ کے دوران۔ لہذا ملر کے خواب کا "bustle" عین اسی وقت پیش آنے والی سرگرمیوں کی فوری گہماگہمی، جوش و خروش، یا عاجلانہ امور کو بیان کرے گا—یعنی موجودہ صورت حال یا موقع کی عارضی کھلبلی یا ہلچل۔

ملر بیان کرتا ہے: "پھر، جب وہ گرد و غبار اور کوڑا کرکٹ، جعلی جواہرات اور جعلی مسکوکات جھاڑ رہا تھا، تو یہ سب بادل کی مانند اٹھے اور کھڑکی سے باہر نکل گئے، اور ہوا انہیں اڑا لے گئی۔ ہلچل میں میں نے ایک لمحے کو آنکھیں موند لیں؛ جب کھولیں تو کوڑا کرکٹ سب کا سب غائب تھا۔"

"ہلچل" ملر کے خواب میں دو مقامات کی نشاندہی کرتی ہے؛ پہلی اس وقت جب ہجوم جواہرات کو بکھیر رہا ہے، اور پھر جب دھول جھاڑنے والا شخص کھڑکیاں کھولتا ہے اور جعلی جواہرات کو جھاڑ کر باہر نکالنا شروع کرتا ہے۔ پہلی اور "الفا" ہلچل جواہرات کی پردہ پوشی ہے اور دوسری اور "اومیگا" ہلچل جواہرات کی بحالی ہے۔ ہلچل کے دوران، ملر نے اپنی آنکھیں موند لیں۔ ملر کو 1849 میں سپرد خاک کیا گیا، اسی وقت جب مسیح اپنی قوم کے بقیہ کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کر رہے تھے۔ پھر ملر نے اپنی آنکھیں موند لیں، اور 1850 میں اس کی سچائیاں حیقوق کے اس حکم کی تکمیل میں کہ رویا کو لکھ اور اسے واضح کر، دوبارہ ایک میز پر رکھ دی گئیں۔ اسی ہلچل کے دور میں، ملر اپنی آنکھیں موندتا ہے، اور جب وہ بیدار ہوتا ہے تو جواہرات کی بحالی کا عمل جاری ہوتا ہے۔

اس کے خواب میں دوسری ہلچل اُس وقت وقوع پذیر ہوتی ہے جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کا پرچم اُس پرچم کی حیثیت سے احیا، تزکیہ اور تطہیر پا رہا ہوتا ہے جسے زکریاہ تاج پر جواہرات کے مانند قرار دیتا ہے۔

اور اس دن ان کا خداوند خدا انہیں اپنی قوم کے ریوڑ کی مانند نجات بخشے گا؛ کیونکہ وہ تاج کے جواہر کی مانند ہوں گے، اس کی زمین پر علم کی طرح بلند کیے جائیں گے۔ کیونکہ اس کی نیکی کیا ہی عظیم ہے، اور اس کا حسن کیا ہی جمیل! غلہ جوانوں کو شادمان کرے گا، اور نئی مئے کنواریوں کو شادمان کرے گی۔ آخر کی بارش کے وقت خداوند سے بارش مانگو؛ پس خداوند چمکدار بادل پیدا کرے گا، اور انہیں بارش کی جھڑیاں دے گا، اور ہر ایک کو کھیت میں سبزہ ملے گا۔ کیونکہ بتوں نے باطل کلام کیا ہے، اور فال گیروں نے جھوٹ دیکھا ہے، اور جھوٹے خواب سنائے ہیں؛ وہ عبث تسلی دیتے ہیں۔ اس لیے وہ ریوڑ کی مانند بھٹک گئے؛ وہ پریشان ہوئے، کیونکہ کوئی چرواہا نہ تھا۔ میرا غضب چرواہوں کے خلاف بھڑک اٹھا، اور میں نے نہ بکروں کو سزا دی؛ کیونکہ رب الافواج نے اپنے ریوڑ یعنی یہوداہ کے گھرانے پر تفقد فرمایا، اور انہیں جنگ میں اپنے شاندار گھوڑے کی مانند بنا دیا۔ زکریاہ ۱۰:۳-۹:۱۶

اس کی قوم کا "گلہ" بیک وقت ایک علم بھی ہے اور تاج پر جواہرات (سنگ قیمتی) بھی۔ اس گلہ کی شناخت پچھلی بارش کے زمانے میں ہوتی ہے، کیونکہ حکم ہے کہ پچھلی بارش کے وقت پچھلی بارش کے لیے مانگو۔ یہ گلہ اس "گلہ" کے مقابل رکھا گیا ہے جو یرمیاہ کے "قدیم راستوں" پر چلنے کے بجائے اپنی ہی راہ پر نکل گیا۔ پچھلی بارش کے زمانے میں اس کے گلہ کے یہ جواہرات جنگ میں اس کا شاندار گھوڑا ہوں گے۔ وہ "شاندار گھوڑا" کلیسیاے ظافرے، جس کی نمائندگی پہلی مسیحی دلہن میں ہوتی ہے، اور جس کی تمثیل پطرس ہے، جو پہلی مہر کے دور میں سفید گھوڑے کی مانند فتح کرتا ہوا اور مزید فتح کے لیے نکل پڑا۔

اور میں نے دیکھا کہ جب برہ نے مہروں میں سے ایک مہر کھولی، تو میں نے گویا گرج کی سی آواز سنی کہ چار جانداروں میں سے ایک کہہ رہا تھا، "آ اور دیکھ۔" اور میں نے دیکھا، اور دیکھو، ایک سفید گھوڑا؛ اور جو اس پر بیٹھا تھا اس کے پاس کمان تھی؛ اور اسے ایک تاج دیا گیا؛ اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا تاکہ فتح کرے۔ مکاشفہ 6:1، 2۔

پس پطرس باران کے پنتکستی افاضے کے دوران رسولوں کی اولین مسیحی کلیسیا کی علامت ہے، اور باران آخر کے دوران آخری مسیحی کلیسیا کی علامت بھی ہے، جس کی تمثیل پنتکستی افاضے سے کی گئی تھی۔

اور میں نے دیکھا کہ آسمان کھل گیا، اور دیکھو ایک سفید گھوڑا؛ اور اس پر بیٹھنے والا امین اور سچا کہلاتا تھا، اور وہ صداقت کے ساتھ عدالت کرتا اور جنگ کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند تھیں، اور اس کے سر پر بہت سے تاج تھے؛ اور اس پر ایک نام لکھا ہوا تھا جسے خود اس کے سوا کوئی نہ جانتا تھا۔ اور وہ خون میں ڈوبا ہوا جامہ پہنے ہوئے تھا، اور اس کا نام کلام خدا کہلاتا ہے۔ اور جو لشکر آسمان میں تھے وہ سفید گھوڑوں پر اس کے پیچھے تھے، باریک کتان کے سفید اور پاک لباس پہنے ہوئے۔ مکاشفہ 19:11-14۔

سفید گھوڑے مسیح کی اُس فوج کی نمائندگی کرتے ہیں جو حرقی ایل 37 میں جی اٹھتی ہے، اور وہ کلیسائے غالب ہیں، اور وہ تاج کے نگینے ہیں، کیونکہ مسیح آخری بارش کے زمانہ میں اپنی جلال کی بادشاہی قائم کرتا ہے۔ اُس کی بادشاہی کے نمائندگان کے طور پر ایک لاکھ چوالیس ہزار تاج کے جواہرات ہیں، اور وہ تاج اُس بادشاہی کی علامت ہے جسے وہ دو ہزار تین سو دنوں کی تکمیل پر حاصل کرتا ہے—جو 22 اکتوبر 1844 کو بھی تھا، اور دوبارہ اتوار کے قانون کے وقت ہوگا۔ وہ سفید گھوڑوں کی بادشاہی آخری بارش کے دوران برپا کی جاتی ہے، جب آسمان کے روزن کھولے جاتے ہیں، کیونکہ جب آسمان کھولا گیا تو یوحنا نے سفید گھوڑا دیکھا۔

1849 کی الفا ہلچل میں، ملرنے تھوڑی مدت کے لیے موت میں اپنی آنکھیں موند لیں۔ ملر ایلینا تھا، اور ایلینا 18 جولائی 2020 کو مر گیا، اور وہ 1,260 دن تک گلی میں پڑا رہا، حتیٰ کہ وہ اومیگا ہلچل تک

پہنچا اور پھر بیدار کیا گیا۔ اس کی بیداری کا آنا اس امر سے نشان زد ہے کہ گرد جھاڑنے والے آدمی نے کچرا باہر جھاڑنے کے لیے آسمان کی کھڑکی کھولی۔ جب آسمان کی کھڑکی کھولی جاتی ہے تو سفید گھوڑوں کی فوج برپا کی جاتی ہے، اور جب ایسا ہوتا ہے تو حق و باطل کی جدائی نمایاں کی جاتی ہے۔ یہ جدائی کتابِ ملاکی میں بھی متعین کی گئی ہے۔

تم تمام دہ یکیاں ذخیرہ خانے میں لے آؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو، اور اب اسی بات میں مجھے آزماؤ، رب الافواج فرماتا ہے، کہ میں تمہارے لیے آسمان کے دریچے کھول دوں گا اور تم پر ایسی برکت برسائوں گا کہ اسے رکھنے کی جگہ نہ ہوگی۔ ملاکی ۳:۱۰۔

نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں، اور کتابِ مکاشفہ میں یوحنا، ملر کا خواب اور ملاکی تینوں اس وقت کی شہادت دیتے ہیں جب آسمان کے دریچے کھولے جاتے ہیں۔ ملر کے خواب میں یہ وقت 'اؤ اور دیکھو' کی دعوت کے اومیگا پر ہے۔ الفا میں ہلچل اس وقت تھی جب پراگندگی کا آغاز ہوا، اور اومیگا وہ وقت ہے جب جمع کرنا شروع ہوتا ہے۔

ملر کے خواب میں مزید آگے بڑھنے سے پہلے، ہم اس خواب پر جیمز وائٹ کی تشریح شامل کرنا چاہتے ہیں۔ جیمز وائٹ حقیقی جواہرات کو خدا کے سچے لوگوں سے، اور جعلی جواہرات کو اشار سے تعبیر کرتے ہیں۔ میری فہم میں، جواہرات سے مراد وہ حقائق ہیں جو خطا کے بالمقابل ہیں۔ جواہرات اور جعلی جواہرات، دونوں، پیغام بھی ہیں اور پیغام رساں بھی، اور یہ خطا اور جھوٹے پیغام رساں کے بالمقابل ہیں۔

#### برادر ملر کا خواب

ذیل کا خواب ایڈونٹ ہیرلڈ میں دو سال سے کچھ زیادہ عرصہ قبل شائع ہوا تھا۔ تب میں نے دیکھا کہ اس نے ہماری دوسری آمد کے بارے میں سابقہ تجربے کو صاف طور پر واضح کر دیا تھا، اور یہ کہ خدانے یہ خواب بکھرے ہوئے ریور کے فائدے کے لیے دیا تھا۔

خداوند کے عظیم اور ہیبتناک دن کے قریب آنے کی علامتوں میں خدانے خوابوں کو بھی مقرر کیا ہے۔ دیکھیں یویل 2:28-31؛ اعمال 2:17-20۔ خواب تین طریقوں سے آسکتے ہیں؛ اول، 'مصروفیات کی کثرت کے باعث' دیکھیں واعظ 3:5۔ دوم، جو لوگ ناپاک روح اور شیطان کے فریب کے زیر اثر ہیں، وہ اُس کے اثر سے خواب دیکھ سکتے ہیں۔ دیکھیں استثنا 1:8-5؛ یرمیاہ 23:25-28؛ 27:9؛ 29:8؛ زکریاہ 10:2؛ یہوداہ 8۔ اور سوم، خدا ہمیشہ اپنے لوگوں کو خوابوں کے ذریعہ کم یا زیادہ تعلیم دیتا آیا ہے اور آج بھی دیتا ہے، جو فرشتوں اور روح القدس کی وساطت سے آتے ہیں۔ جو لوگ حق کی صاف روشنی میں قائم ہیں وہ پہچان لیں گے کہ کب خدا انہیں خواب دیتا ہے؛ اور ایسے لوگ جھوٹے خوابوں سے دھوکا نہ کھائیں گے اور نہ گمراہ ہوں گے۔

'اور اُس نے کہا، اب میرے کلام کو سنو؛ اگر تم میں کوئی نبی ہو، تو میں، خداوند، رویا میں اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا، اور خواب میں اُس سے کلام کروں گا۔' گنتی 12:6۔ یعقوب نے کہا، 'خداوند کے فرشتہ نے مجھ سے خواب میں کلام کیا۔' پیدایش 31:2۔ 'اور خدا رات کے وقت خواب میں آرامی لابان کے پاس آیا۔' پیدایش 31:24۔ یوسف کے خواب پڑھو، [پیدایش 37:5-9] اور پھر اُن کے مصر میں تحقق کی دلچسپ سرگزشت۔ 'جبعون میں خداوند رات کے وقت خواب میں سلیمان پر ظاہر ہوا۔' اول سلاطین 3:55۔ دانی ایل کے دوسرے باب کی وہ عظیم اور نہایت اہم مورت خواب میں دکھائی گئی، اسی طرح ساتویں باب کے چار حیوان وغیرہ بھی۔ جب بیروڈیس نے مولود نجات دہندہ کو ہلاک کرنا چاہا تو یوسف کو خواب میں تنبیہ کی گئی کہ وہ مصر کو بھاگ جائے۔ متی 2:13۔

'اور ایسا ہوگا کہ آخری دنوں میں، خدا فرماتا ہے، میں اپنی روح تمام بشر پر انڈیلوں گا؛ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گے، اور تمہارے جوان رویا دیکھیں گے، اور تمہارے بوڑھے

خواب دیکھیں گے۔ اعمال 2:17۔

نبوت کا عطیہ، خوابوں اور رویاؤں کے ذریعے، یہاں روح القدس کا پہلے ہے، اور آخری دنوں میں اس قدر ظاہر ہوگا کہ ایک نشانی قرار پائے۔ یہ انجیل کی کلیسیا کی عطاؤں میں سے ایک ہے۔

'اور اُس نے بعض کو رسول مقرر کیا؛ اور بعض کو نبی؛ اور بعض کو مبشر؛ اور بعض کو چرواہے اور استاد؛ مقدسین کی تکمیل کے لیے، خدمت کے کام کے لیے، بدنِ مسیح کی تعمیر کے لیے۔' افسیوں 12، 4:11۔

"اور خدا نے کلیسیا میں بعض کو مقرر کیا، اول رسول، پھر انبیا، وغیرہ۔ اول کرتھیوں 12:28۔  
"نبوتوں کو حقیر نہ جانو۔" اول تھسلنیکوں 5:20۔ مزید ملاحظہ ہو: اعمال رسولوں 13:1؛ 21:9؛  
رومیوں 7:6؛ اول کرتھیوں 14:1، 24، 39۔ انبیا یا نبوتیں کلیسیاے مسیح کی تعمیر کے لیے ہیں؛ اور کلامِ خدا سے اس بات کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا جا سکتا کہ ان کا خاتمہ مبشرین، پاسیانوں اور معلمین کے خاتمہ سے پہلے ہونا تھا۔ لیکن معترض کہتا ہے، "اتنے زیادہ جھوٹے خواب اور رویا ہوئے ہیں کہ مجھے اس نوع کی کسی چیز پر اعتماد نہیں رہا۔" یہ درست ہے کہ شیطان کے پاس اس کی نقلی نظیر موجود ہے۔ اس کے پاس ہمیشہ جھوٹے نبی رہے ہیں، اور یقیناً ہم اب اس کی فریب کاری اور ظفرمندی کی آخری گھڑی میں ان کی توقع کر سکتے ہیں۔ جو لوگ محض اس لیے ایسے خاص مکاشفات کو رد کرتے ہیں کہ ان کی نقلی صورت موجود ہے، وہ اسی طرح ایک قدم اور آگے بڑھ کر یہ بھی انکار کر سکتے ہیں کہ خدا نے کبھی خواب یا رویا میں انسان پر اپنے آپ کو ظاہر کیا، کیونکہ جعلی صورت تو ہمیشہ سے موجود رہی ہے۔

خواب اور رویا وہ وسیلہ ہیں جن کے ذریعے خدا نے اپنے آپ کو انسان پر ظاہر کیا ہے۔ اسی وسیلے سے اس نے انبیا سے کلام کیا؛ اس نے نبوت کے عطیہ کو کلیسیاے انجیل کے عطا یا میں شامل کیا ہے، اور خوابوں اور رویاؤں کو 'آخری ایام' کی دوسری نشانیوں کے ساتھ شمار کیا ہے۔ آمین۔

مندرجہ بالا ملاحظات کا میرا مقصد یہ رہا ہے کہ اعتراضات کو صحائفِ مقدسہ کی روشنی میں رفع کیا جائے اور قاری کے ذہن کو ذیل میں آنے والی بات کے لیے آمادہ کیا جائے۔

ڈبلیو ایم۔ ملر،

"لو ہیمپٹن، نیویارک۔ 3 دسمبر، 1847ء۔" جیمز واٹ، برادر ملر کا خواب، 1-6۔

1. 'صندوقچہ' بائبل کے اُن عظیم حقائق کی نمائندگی کرتا ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد سے متعلق ہیں، جنہیں دنیا میں شائع کرنے کے لیے بھائی ملر کو عطا کیے گئے تھے۔

2. 'منسلک کلید' سے مراد کلامِ نبوت کی تفسیر کا اس کا طریقہ تھا—یعنی کتابِ مقدس کی عبارت کو عبارت کے ساتھ تقابل کرنا، اس اصول پر کہ بائبل خود اپنی مفسر ہے۔ اسی کلید سے برادر ملر نے 'صندوقچہ'، یعنی آمد کی عظیم صداقت، دنیا کے سامنے کھول دی۔

3. 'ہر طرح اور ہر جسامت کے' 'جواہرات، پیرے وغیرہ' جو 'صندوقچہ' میں اپنے اپنے مقامات پر نہایت خوبصورتی سے آراستہ تھے، خدا کے فرزندوں [ملاکی 3:17] کی نمائندگی کرتے ہیں، جو تمام کلیسیاؤں سے، اور زندگی کے تقریباً ہر مرتبے اور ہر حالت سے تعلق رکھتے تھے، جنہوں نے آمدِ ثانی کے ایمان کو قبول کیا، اور حق کے مقدس مقصد میں اپنی اپنی جگہوں پر جرات مندانہ موقف اختیار کیے ہوئے نظر آئے۔ جب وہ اسی نظم میں چل رہے تھے، ہر ایک اپنے فرض کی انجام دہی کر رہا تھا اور خدا کے حضور فروتنی سے چل رہا تھا، تو انہوں نے دنیا پر 'نور اور جلال' منعکس کیا، جس کی برابری صرف رسولوں کے ایام کی کلیسیا کر سکتی تھی۔ پیغام، [مکاشفہ 7، 6:14]، گویا ہوا کے پروں پر اڑتا ہوا چلا گیا، اور یہ دعوت، 'اُو، کیونکہ سب چیزیں اب تیار ہیں،' [لوقا 14:17] قوت اور تاثیر کے ساتھ ہر طرف پھیل گئی۔

4. 'لوگ اندر آنے لگے؛ ابتدا میں ان کی تعداد قلیل تھی، مگر بڑھتے بڑھتے ایک ہجوم بن گیا۔' جب تعلیم ظہور پہلی بار برادر ملر اور چند ایک دیگر افراد نے منادی کی، تو اس کا اثر نہ ہونے کے برابر تھا، اور اس سے بہت ہی کم لوگ بیدار ہوئے؛ لیکن 1840 سے 1844 تک، جہاں کہیں اس کی منادی ہوئی، پورا علاقہ بیدار ہو گیا۔

5. جب اڑتا ہوا فرشتہ [مکاشفہ 6:14-7] نے پہلی بار خوشخبری ابدی کی منادی شروع کی، 'خدا سے ڈرو، اور اُسے جلال دو؛ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے،' تو یسوع کی آمد اور بحالی کے پیش نظر بہت سے لوگ خوشی سے پکار اٹھے، جو بعد ازاں اسی سچائی کے مخالف ہوئے اور اس کا استہزا کیا اور تمسخر اڑایا، جس نے کچھ ہی پہلے انہیں مسرت سے معمور کیا تھا۔ انہوں نے جواہرات کو درہم برہم کیا اور بکھیر دیا۔ یہ ہمیں 1844 کی خزاں تک لے آتا ہے، جب بکھراؤ کا زمانہ شروع ہوا۔

یہ بات یاد رکھو: جواہرات کو پریشان و پراگندہ کرنے والے وہی تھے جنہوں نے کبھی 'شادمانی کے نعرے بلند کیے' تھے۔ اور سن 1844ء سے گلہ کو اتنے مؤثر طور پر کسی نے منتشر نہیں کیا اور اسے گمراہ نہیں کیا، جتنا ان لوگوں نے کیا جو کبھی سچائی کی منادی کرتے تھے اور اس میں شادمان تھے؛ مگر بعد ازاں انہوں نے خدا کے کام اور ہمارے ماضی کی آمد کے تجربے میں نبوت کی تکمیل کا انکار کر دیا۔

6. "نقلی جواہر اور کھوٹا سکہ" جو اصلی کے درمیان بکھیرے گئے تھے، واضح طور پر جھوٹے نو ایمان لانے والوں، یا "اجنبی اولاد" [پوشع 5:7] کی نمائندگی کرتے ہیں، 1844 میں دروازہ بند ہونے کے بعد سے۔

7. 'مٹی اور برادہ، ریت اور ہر طرح کا کوڑا کرکٹ' سے مراد وہ متعدد و متنوع اغلاط ہیں جو 1844ء کی خزاں سے آمد ثانی کے ایمانداروں کے درمیان داخل کر دی گئی ہیں۔ یہاں میں ان میں سے چند کا ذکر کروں گا۔

1. وہ موقف جو بعض 'چرواہوں' نے نصف شب کی پکار دیے جانے کے فوراً بعد جسارت کے ساتھ اختیار کیا، یعنی یہ کہ ساتویں مہینے کی تحریک کے ساتھ موجود روح القدس کی پرہیزگاری، دل گداز قوت محض مسمرمزم کی تاثیر تھی۔ جارج سٹورز ان اولین لوگوں میں سے تھے جنہوں نے یہ موقف اختیار کیا۔ اس کی تحریروں کا ملاحظہ کیجیے 1844 کے آخری حصے میں، Midnight-Cry میں، جو اس وقت نیو یارک شہر میں شائع ہوتا تھا۔ جے۔ وی۔ ہانمز، بہار 1845 میں آئینی کانفرنس میں، کہا کہ ساتویں مہینے کی تحریک نے سات فٹ گہرا مسمرمزم پیدا کیا۔ یہ بات مجھے ایک ایسے شخص نے بتائی جو موجود تھا اور اس نے یہ جملہ خود سنا۔ اوروں نے، جنہوں نے ساتویں مہینے کی پکار میں سرگرم حصہ لیا تھا، بعد ازاں اس تحریک کو شیطان کا کام قرار دیا۔ مسیح اور روح القدس کے کام کو شیطان کی طرف منسوب کرنا ہمارے نجات دہندہ کے ایام میں بھی کفر گوئی تھا، اور اب بھی کفر گوئی ہے۔ 2. وقت معین کے تعین کی متعدد کوششیں۔ چونکہ 1844 میں 2300 دن ختم ہو گئے، اس کے بعد مختلف افراد نے ان کے خاتمے کے لیے متعدد اوقات مقرر کیے گئے۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے 'حد بندی کے نشانات' ہٹا دیے، اور پوری آمد ثانی کی تحریک پر تاریکی اور شک و شبہ ڈال دیا۔ 3. اسپرچولزم، اپنے تمام اوہام و مبالغات کے ساتھ۔ شیطان کی یہ چال، جس نے ہلاکت کا نہایت ہولناک کام سرانجام دیا ہے، 'برادہ' اور 'ہر طرح کے کوڑا کرکٹ' سے نہایت موزوں طور پر تمثیل پاتی ہے۔ اسپرچولزم کا زہر پی لینے والوں میں سے بہت سوں نے ہمارے ماضی کے آمد ثانی کے تجربے کی صداقت کو تسلیم کیا؛ اور اسی حقیقت سے بہت سے لوگ اس عقیدے پر آمادہ ہوئے کہ 1843 اور 1844 میں خدا نے جو عظیم آمد ثانی کی تحریکیں برپا کیں، ان پر ایمان لانے کا طبعی پہل اسپرچولزم ہی تھا۔ پطرس، ان کے بارے میں کہتا ہے جو 'ہلاکت انگیز بدعتیں داخل کریں گے، بلکہ اس خداوند کا بھی انکار کریں گے جس نے انہیں خریدا،' کہتا ہے: 'جن کے سبب سے حق کی راہ کی بدنامی ہوگی۔' 4. ایس۔ ایس۔ سنو کا اپنے آپ کو 'ایلیاہ نبی' کہنا۔ یہ

شخص اپنی عجیب و غریب اور بے مہار روش میں اس کام ہلاکت میں اپنا حصہ بھی ادا کر چکا ہے، اور اس کی روش نے بہت سے دیانتدار نفوس کے اذہان میں منتظر مقدسین کے درست موقف کو بدنامی میں ڈالنے کا باعث بنی ہے۔

ان غلطیوں کی اس فہرست میں میں اور بھی بہت سی باتیں شامل کر سکتا ہوں، مثلاً مکاشفہ 20:4، 7 کے 'ہزار سال' کو ماضی میں قرار دینا، مکاشفہ 7:4؛ 14:1 کے ایک لاکھ چوالیس ہزار، وہ جو مسیح کے جی اٹھنے کے بعد 'اٹھ کھڑے ہوئے اور قبروں سے باہر آئے'، اعمال نہ کرنے کا عقیدہ، شیر خوار بچوں کی ہلاکت کا عقیدہ، وغیرہ وغیرہ۔ یہ غلطیاں اس قدر سرگرمی سے پھیلانی گئیں اور منتظر گلہ پر اس شدت کے ساتھ مسلط کی گئیں کہ جب برادر ملرنے وہ خواب دیکھا تو حقیقی جواہر 'نظر سے خارج' تھے، اور نبی کے یہ کلمات منطبق آتے تھے: 'اور فیصلہ پیچھے کی طرف پھیر دیا گیا ہے، اور انصاف دور کھڑا ہے'، وغیرہ وغیرہ۔ دیکھیے اشعیا 56:14۔

اُس زمانے میں ملک میں آمد ثانی کا کوئی ایسا اخبار موجود نہ تھا جو حقیقتِ حاضرہ کے مقصد کی وکالت کرتا ہو۔ 'ڈے-ڈان' چھوٹے گلے کے صحیح موقف کا دفاع کرنے والا آخری تھا؛ لیکن وہ اس سے چند ماہ پہلے ہی دم توڑ چکا تھا کہ خداوند نے بھائی ملر کو یہ خواب دیا؛ اور اپنی آخری جانکنی میں اس نے تھکے ماندہ، آپس بھرنے والے مقدسین کو اُن کی آخری رہائی کے وقت کے طور پر 1877 کی طرف اشارہ کیا، جو اُس وقت مستقبل میں تیس برس آگے تھا۔ افسوس! افسوس! یہ کوئی تعجب نہ تھا کہ بھائی ملرنے اپنے خواب میں اس افسوسناک صورتِ حال پر 'بیٹھ کر رویا'۔

8. صندوق اُس آمد ثانی کی سچائی کی نمائندگی کرتا ہے جسے برادر ملرنے دنیا کے سامنے شائع کیا، جیسا کہ دس کنواریوں کی تمثیل (متی 1:25-11) میں نشانِ دہی کی گئی ہے۔ اولاً وقت: 1843؛ ثانیاً انتظار کا زمانہ؛ ثالثاً ساتویں مہینے 1844 میں ندائے نصف شب؛ اور رابعاً در مسدود۔ جو کوئی 1843 سے آمد ثانی کے اخبارات و رسائل پڑھتا رہا ہے، وہ اس امر کا انکار نہیں کرے گا کہ برادر ملرنے تاریخ آمد ثانی میں ان چار اہم نکات کی وکالت کی ہے۔ اس ہم آہنگ نظامِ حق یا 'صندوق' کو اُن لوگوں نے پارہ پارہ کر کے بے کار سامان کے ڈھیر میں بکھیر دیا ہے جنہوں نے اپنے ہی تجربے کو رد کیا، اور انہی سچائیوں کا انکار کر دیا جن کی انہوں نے برادر ملر کے ساتھ مل کر نہایت بے باکی سے دنیا کے سامنے منادی کی تھی۔

9. 'دھول جھاڑنے والے برش' والا شخص حقیقتِ حاضرہ کے صاف نور کی نمائندگی کرتا ہے، جیسا کہ تیسرے فرشتے کے پیغام [مکاشفہ 9:14-12] کے وسیلہ منظرِ عام پر لایا گیا ہے، جو اب بقیہ سے اغلاط کو پاک کر رہا ہے۔ حقیقتِ حاضرہ کی تحریک 1848ء کی بہار میں از سر نو زندہ ہونا شروع ہوئی، اور اس وقت سے لے کر آج تک ابھرتی اور تقویت پاتی آئی ہے۔ 'دھول جھاڑنے والا برش' حرکت میں رہا ہے، اور حق کے صاف نور کے سامنے اغلاط زائل ہوتی گئی ہیں، اور بعض قیمتی جواہرات، جو ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے تاریکی اور خطا کے سبب ڈھانپ دیے گئے تھے اور نظر سے اوجھل تھے، اب حقیقتِ حاضرہ کے صاف نور میں کھڑے ہیں۔

جواہر کو نکال لانے اور گمراہی کو چھانٹ کر دور کرنے کا یہ کام تیزی سے بڑھ رہا ہے، اور یہ مقدر رکھتا ہے کہ روزافزون قوت کے ساتھ آگے بڑھے، یہاں تک کہ سب مقدسین ڈھونڈ نکالے جائیں اور زندہ خدا کی مہر پا لیں۔ اس کا تقابلِ حرقی ایل کے باب چونتیس سے کیجیے، اور آپ دیکھیں گے کہ خدا نے اپنے گلہ کو جمع کرنے کا وعدہ کیا ہے جو 1844 سے اس تاریخ اور ابر آلود دن میں منتشر ہو گیا ہے۔ یسوع کے آنے سے پہلے، 'چھوٹا گلہ' 'اتحادِ ایمان' میں جمع کیا جائے گا۔ اب یسوع اپنے لیے ایک خاص قوم، جو نیک کاموں میں غیرت رکھنے والی ہے، کو پاک کر رہا ہے، اور جب وہ آئے گا تو اپنی 'کلیسیا کو ایسی پائے گا کہ اس میں نہ داغ ہوگا، نہ شکن، نہ کوئی ایسی چیز'۔ جس کا چھاج اس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ اپنا کھلیان خوب صاف کرے گا، اور اپنے گہیوں کو کھتہ میں جمع کرے گا، وغیرہ۔' متی 3:12۔

10. دوسرا 'صندوقچہ جو سابق سے کہیں بڑا اور زیادہ خوبصورت تھا' جس میں بکھرے ہوئے 'جواہر'، 'الماس' اور سگے جمع کیے گئے، زندہ موجودہ صداقت کے وسیع میدان کی نمائندگی کرتا ہے جس میں منتشر ریوڑ جمع کیا جائے گا، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار، جن سب پر زندہ خدا کی مہر ہوگی۔ قیمتی بیروں میں سے ایک پھی اندھیرے میں نہیں چھوڑا جائے گا۔ اگرچہ بعض سوئی کی نوک سے بھی بڑے نہیں، پھر بھی انہیں نظر انداز نہیں کیا جائے گا اور نہ اس دن خارج رکھا جائے گا جب خدا اپنے جواہر جمع کر رہا ہے۔ [ملاکی 3:16-18] وہ اپنے فرشتے بھیج کر انہیں جلدی سے نکال باہر کر سکتا ہے جیسے اُس نے سدوم سے لوط کو نکالا۔ 'خداوند زمین پر ایک مختصر کام کرے گا۔' وہ اسے راستبازی میں مختصر کر دے گا۔' رومیوں 9:28 دیکھیں۔ جیمز وائٹ، برادر ملر کے خواب کے حواشی۔